سوال

(165) بارے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ کیا تصوف کے کچھ اچھے پہلو اور کچھ برے پہلو ہیں؟ کیا تصوف فقہ سے الگ کوئی چیز ہے؟

ہے؟

(۲) ہمارے ہاں سوڈان میں بعض صوفیہ قبر پر گنبد بنانے کی دلیل کے طور پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر بنے ہوئے گنبد کا ذکر کرتے ہیں۔ دین میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کیجئے۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقد مبارک پر قبر بنا ہوا ہونا اس کی دلیل نہیں کہ اولیاء اللہ اور نیک لوگوں کی قبروں پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر قبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت سے بنا ہے نہ صحابہ و تابعین یا قرون اولیٰ کے ائمہ کرام میں سے کسی نے بنایا ہے۔ بلکہ یہ کام اہل بد

ِ أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ)

رے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں، وہ ناقابل قبول ہے۔''

حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوالہیاج رحمہ اللہ سے فرمایا:

َ عَلیٰ مَا بَعَثَنِی عَلَیهِ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَن لَا تَدَعَ تِمثَالًا إِلَّا طَمَستَهٗ وَلَا قَبرًا مُشرِفًا إِلَّا سَوَّيتَهٗ)

نہ بھیجوں، جس کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا؟ (میں تمہیں اس لئے بھیج رہا ہوں) کہ تو کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی اونچی قبر برابر کئے بغیر نہ رہنے دے۔''

نے روایت کی ہے۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قبر پر گنبد بنانا ثابت نہیں، نہ ائمہ کرام سے یہ عمل ثابت ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی تردید ثابت ہے، اس لئے اب کسی مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ اہل بدعت کے کئے ہوئے کام یعنی قبر نبوی پر گنبد کی تعمیر کو دلیل بنائے

وَبِاللّٰهِ التَّوفِيقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحبِهٖ وَسَلَّمَ

ن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۸۹۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 172

محدث فتویٰ